SURAT AL-BAQARAH

By: Irum Choudhry NQSJ17_31_IC

بسم الله الرحمن الرحيم

PRESENTATION ON JIHAD

Ayat 190 - 195

Ayat 190

الجهاد

وَقَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ الَّذِينَ يُقَاتِلُونَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوا إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ
الْمُعْتَدِينَ ﴿١٩٠﴾

اور جو لوگ تم سے لڑتے ہیں تم بھی خدا کی راہ میں ان سے لڑو مگر زیادتی نہ
کرنا کہ خدا زیادتی کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا ﴿۱۹۰﴾

Ayat 191-193

Urdu Translation

اور ان کو جہاں پاؤ قتل کردو اور جہاں سے انہوں نے تم کو نکالا ہے (یعنی
مکے سے) وہاں سے تم بھی ان کو نکال دو۔ اور (دین سے گمراہ کرنے کا)
فساد قتل وخونریزی سے کہیں بڑھ کر ہے اور جب تک وہ تم سے مسجد
محترم (یعنی خانہ کعبہ) کے پاس نہ لڑیں تم بھی وہاں ان سے نہ لڑنا۔ ہاں اگر
وہ تم سے لڑیں تو تم ان کو قتل کرڈالو۔ کافروں کی یہی سزا ہے ﴿۱۹۱﴾

اور اگر وہ باز آجائیں تو خدا بخشنے والا (اور) رحم کرنے والا ہے ﴿۱۹۲﴾

اور ان سے اس وقت تک لڑتے رہنا کہ فساد نابود ہوجائے اور (ملک میں) خدا
ہی کا دین ہوجائے اور اگر وہ (فساد سے) باز آجائیں تو ظالموں کے سوا کسی
پر زیادتی نہیں (کرنی چاہیئے) ﴿۱۹۳﴾

Arabic

وَاقْتُلُوهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوهُمْ وَأَخْرِجُوهُمْ مِّنْ حَيْثُ أَخْرَجُوكُمْ وَالْفِتْنَةُ أَشَدُّ مِنَ
الْقَتْلِ ۚ وَلَا تُقَاتِلُوهُمْ عِندَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ حَتَّىٰ يُقَاتِلُوكُمْ فِيهِ ۖ فَإِن قَاتَلُوكُمْ
فَاقْتُلُوهُمْ ۗ كَذَٰلِكَ جَزَاءُ الْكَافِرِينَ ﴿١٩١﴾

فَإِنِ انتَهَوْا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١٩٢﴾

وَقَاتِلُوهُمْ حَتَّىٰ لَا تَكُونَ فِتْنَةٌ وَيَكُونَ الدِّينُ لِلَّهِ ۖ فَإِنِ انتَهَوْا فَلَا عُدْوَانَ إِلَّا عَلَى
الظَّالِمِينَ ﴿١٩٣﴾

Ayat 194-195

Urdu Translation

ادب کا مہینہ ادب کے مہینے کے مقابل ہے اور ادب کی چیزیں ایک
دوسرے کا بدلہ ہیں۔ پس اگر کوئی تم پر زیادتی کرے تو جیسی زیادتی وہ تم
پر کرے ویسی ہی تم اس پر کرو۔ اور خدا سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ خدا
ڈرنے والوں کے ساتھ ہے ﴿۱۹۴﴾

اور خدا کی راہ میں (مال) خرچ کرو اور اپنے آپ کو ہلاکت میں نہ ڈالو اور
نیکی کرو بےشک خدا نیکی کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے ﴿۱۹۵﴾

Arabic

اَلشَّهۡرُ الۡحَرَامُ بِالشَّهۡرِ الۡحَرَامِ وَالۡحُرُمٰتُ قِصَاصٌ ؕ فَمَنِ اعۡتَدٰى عَلَيۡكُمۡ فَاعۡتَدُوۡا
عَلَيۡهِ بِمِثۡلِ مَا اعۡتَدٰى عَلَيۡكُمۡ ۖ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعۡلَمُوۡٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الۡمُتَّقِيۡنَ ﴿۱۹۴﴾

وَاَنۡفِقُوۡا فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ وَلَا تُلۡقُوۡا بِاَيۡدِيۡكُمۡ اِلَى التَّهۡلُكَةِ ۛۚ وَاَحۡسِنُوۡا ۛۚ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ
الۡمُحۡسِنِيۡنَ ﴿۱۹۵﴾

Rules of Jihad

موضوع: حکمِ جہاد اور شرائط

☆ ان آیات میں اللہ رب العزت نے پہلی بار مسلمانوں کو جہاد کرنے کا حکم دیا۔ مگر چند شرائط کے ساتھ، جن کا مطالعہ کرنے سے پہلے جہاد کے معنی سمجھنا ضروری ہے۔

جہاد لفظ "جہد" سے ہے، جس کے معنی کوشش، محنت اور جدوجہد کرنے کے ہیں۔

اسلام میں اللہ کی راہ اس کی خوشنودی حاصل کرنے کے لیے اپنی جان اور مال قربان کرنے کو جہاد کہتے ہیں، جہاد کی چند بنیادی اقسام درج ذیل ہیں۔

☆ آیات (۱۹۰ تا ۱۹۵) میں اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو قتال اور جہاد بالمال کا حکم دیا۔ یہاں پہلی مرتبہ ان لوگوں سے لڑنے اور قتل کرنے کی اجازت دی گئی جو مسلمانوں سے آمادہ قتل اور لڑائی کا ارادہ رکھتے تھے۔

☆ تاہم زیادتی سے منع فرمایا گیا، اس لئے نبی کریم ﷺ اپنے لشکر کو تاکید فرماتے کہ خیانت، بد عہدی اور مثلہ (دشمنوں کے اعضاء کو کاٹنا) نہ کرنا، اسی طرح جن کا جنگ میں حصہ نہ ہو یعنی بچوں، بوڑھوں، عورتوں، راہبوں، درویشوں اور عبادت میں مصروف مذہبی رہنماؤں کو قتل کرنا۔ اسی طرح درختوں کو جلانے اور حیوانات کو بغیر کسی مصلحت کے مارنے سے بھی منع فرمایا۔

☆ جہاد کے احکامات میں اللہ نے حدودِ حرم میں قتال سے منع فرمایا۔ مسلمانوں کے لیے حدودِ حرم میں لڑائی میں پہل کرنے کی ممانعت ہے لیکن اگر کفار اُن سے لڑیں تو مسلمانوں کو جوابی کاروائی کا پورا حق حاصل ہے۔

4 Months To Not Commit Jihad: Muharram, Rajab, Dhu al-Qidah, Dhu al-Hijjah

☆ جہاد کی ایک اور شرط حرمت والے مہینوں میں بھی جنگ وجدل سے اجتناب کرنا تھا۔ حرمت کے مہینے درج ذیل ہیں......

1) المحرم
2) رجب
3) ذی القعد
4) ذی الحج

۶ ہجری میں رسول اللہ ﷺ چودہ سو صحابہ کو ساتھ لیکر عمرہ کے لئے گئے تھے۔ لیکن کفار مکہ نے انہیں مکہ میں نہیں جانے دیا اور یہ طے پایا کہ آئندہ سال مسلمان تین دن کے لئے عمرہ کرنے کی غرض سے مکہ آسکیں گے۔ یہ مہینہ تھا جو حرمت والے مہینوں میں سے ایک ہے۔ جب دوسرے سال حسب معاہدہ اسی مہینے میں عمرہ کرنے کے لئے جانے لگے تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیات نازل فرمائیں۔ مطلب یہ ہے کہ اس دفعہ بھی اگر کفار مکہ اس مہینے کی حرمت پامال کرکے (گزشتہ سال کی طرح) تمہیں مکہ جانے سے روکیں تو تم بھی اس کی حرمت کو نظر انداز کرکے ان سے بھرپور مقابلہ کرو۔

☆ حرمتوں کو ملحوظ رکھنے میں بدلہ ہے، یعنی وہ حرمت خیال رکھیں تو تم بھی رکھو، بصورت دیگر تم بھی حرمت کو نظر انداز کرکے کفار کو عبرت ناک سبق سکھاؤ۔

جہاد کی ضرورت اور حکمت

☆ اللہ تعالیٰ نے ان آیات میں فتنہ کو قتل سے بھی سخت قرار دیا ہے۔ یہاں فتنہ سے مراد کفر ہے یعنی لوگوں کو اللہ کے راستے سے روکنا اور دین کو تماشا بنا کر لوگوں پر تشدد اور ظلم کرنا۔

☆ جہاد کا حکم فتنہ کو ختم کرنے کے لیے ہی دیا گیا۔ جنگ کا مقصد فتنے کا خاتمہ کرنا ہے اور اس وقت تک لڑنا ہے جب تک اللہ تعالیٰ کا دین غالب نہیں آجاتا۔

☆ جہاں قتال کا ذکر ہو وہاں جہاد بالمال کی اہمیت سے انکار نہیں کیا جا سکتا۔ ضرورت کے وقت ترک جہاد کی یہ دونوں صورتیں ہلاکت کی

Deeds of Jihad

ہیں، جہاد چھوڑ دو گے یا جہاد میں اپنا مال صرف کرنے سے گریز
کرو گے تو یقیناً دشمن قوی ہوگا اور مسلمان کمزور۔ نتیجہ تباہی ہے۔

(نیکی)

اللہ تعالیٰ کی راہ میں اس کے دین کی سربلندی اور اس کی خوشنودی حاصل کرنے کے لیے اپنی جان اور مال کو قربان کرنا نیکی ہے۔

میدانِ جنگ میں زیادتی نہ کرنا، حرمتوں کو قائم رکھنا اور حسن سلوک کرنا بھی نیکی ہے۔

آجکل کے دور میں دینِ اسلام کی تعلیمات کو فروغ دینے کی اشد ضرورت ہے۔ ہمارا جہاد یہ ہونا چاہئے کہ ہم اپنا مال، وقت اور اپنی صلاحیتیں اللہ تعالیٰ کی راہ میں لگائیں۔ ہم اپنا فرض اور اس دنیا میں آنے کا مقصد علمی و قلمی جہاد کر کے پورا کریں، اور اپنے مال کے ذریعے دینی مدارس کو اسلام کی تعلیمات عام کرنے میں مدد دیں۔

دینِ اسلام محبتوں کا دین ہے اور اللہ تعالیٰ محبت رکھتے ہیں احسان کرنے والوں سے

آج ہماری ذمہ داری کیا ہے؟

وقت اور حالات کے مطابق اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کیا جاتا ہے۔

Presented By: Irum Choudhry
NQSJ17_31_IC